پہلی بات

پیارے بچو! گاندھی کی تعلیمی پالیسی کی جھلک نئی تعلیم میں اُبھر کر سامنے آتی ہے۔ جس کا مطلب لیا جاتا ہے تعلیم سب کے لیے، اس کے پیچھے گاندھی جی کا وہ مذہبی اصول ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ کام اور علم کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔ اصل میں یہ نظام برطانوی نظام تعلیم اور اس کے نوآبادیاتی نظام کے خلاف بنایا گیا تھا۔ اس لیے کہ اس نظام کے سبب ہندوستانی بچوں کے لیے تعلیم کا حصول مشکل ہوجاتا تھا اور جسمانی محنت ومشقت سے نفرت ہوجاتی تھی۔

اس سے یہ بات واضح طور پر سامنے آتی ہے کہ نئی تعلیم ایک روحانی اصول ہے، جس کے مطابق علم کام سے الگ کوئی شے نہیں ہے۔ گاندھی جی نے اسی اصول کی بنیاد پر نئی تعلیم کے نام سے ایک نئے نصاب تعلیم کو فروغ دیا۔ گاندھی جی کے درس کی تین بنیادیں قرار دی گئی ہیں۔ الف: علم تمام زندگی کا ایک مرحلہ ہے۔ ب: علم کا سماجی کردار، ج: علم ایک مکمل حکمت عملی۔ اگر غور کیا جائے تو کامیاب زندگی کے لیے یہ تینوں اصول بڑی رہنمائی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ زندگی کا کوئی مرحلہ ایسا نہیں جہاں زندگی میں علم کی کوئی اہمیت نہ ہو۔ یہاں علم سے صرف اعلیٰ تعلیم ہی مراد نہیں ہے، بلکہ علم کا مطلب مطلقاً کسی شے کے بارے میں جاننا مراد لیا جاتا ہے۔ دوسرے نمبر پر سماجی کردار۔ یعنی کسی شے کے بارے میں جاننے اور سماج میں رہنے کے لیے جو اصول مرتب کیے گئے ہیں ان کا جاننا اور تیسرے نمبر پر مکمل حکمت عملی۔ یعنی زندگی میں جو بھی دشواریاں آئیں، جن مشکلات کا بھی سامنا ہو ان سے کس طرح نمٹا جائے، اس طریقے کو سمجھنا۔ گاندھی جی کی پوری زندگی ایسے منظّم اصولوں سے عبارت ہے، جن پر چل کر ایک عام انسان بھی کامیاب زندگی گزار سکتا ہے۔ ان کا یہ قول کتنا مضبوط اور زندگی کے بہترین اصول پر مبنی ہے کہ ''وہ تبدیلی اپنے اندر لائیے، جو آپ دنیا میں دیکھنا چاہتے ہیں۔''

اردو زبان کے سلسلے میں گاندھی جی کا خیال تھا کہ اردو یا ہندوستانی زبان ہر قوم کو سیکھنی چاہیے۔ اردو اور ہندی ایک ہی زبان اور دو رسم الخط یا یہ دونوں مستقل دو الگ زبانیں ہیں، اس سلسلے میں گاندھی جی کا خیال تھا کہ ہندی اور اردو ایک ہی زبان سے نکلی ہوئی دو مستقل زبانیں ہیں۔ اس لیے وہ صاف ستھری اور آسان زبان بولتے اور لکھتے تھے اور اسی کی جانب دوسروں کو بھی راغب کرتے تھے۔ انھوں نے متعدد مرتبہ اس جانب توجہ دلائی ہے۔

پیارے بچو! ان کے یومِ پیدائش گاندھی جینتی پر ہمیں یہ عہد کرنا چاہیے کہ اردو زبان کے فروغ میں جی جان سے کوشش کریں گے اور اردو تعلیم خصوصاً اردو کی تعلیم کے حصول کے لیے دوسروں کو بھی متوجہ کریں گے۔ یہی ہمارا انھیں سچا خراجِ عقیدت ہوگا۔

ادارہ